



کس اہتمام سے انہیں
ہم یاد آئے ہیں

Hina Shahid Official 

کس اہتمام سے انہیں ہم یاد آئے ہیں

جھنجھلائے ہیں لبائے ہیں پھر مسکرائے ہیں
کس اہتمام سے انہیں ہم یاد آئے ہیں

اب حبا کے آہ کرنے کے آداب آئے ہیں
دنیا سمجھ رہی ہے کہ ہم مسکرائے ہیں

گزرے ہیں مے کدے سے جو توبہ کے بعد

ہم

کچھ دور عادتاً بھی قدم لڑ کھڑائے ہیں

اے جو ش گریہ دیکھ نہ کرنا خبل مجھے
آنکھیں مری ضرور ہیں آنسو پرائے ہیں

کس اہتمام سے انہیں ہم یاد آئے ہیں

اے موت اے بہشت سکوں آخوش
آمدید

ہم زندگی میں پہلے پہل مکرائے ہیں

انسان جیتے جی کریں تو بے خطاؤں سے
مجبوریوں نے کتنے فرشتے بنائے ہیں

سمجھاتے قبل عشق تو ممکن تھا بنتی
بات

ناصح عنریب اب ہمیں سمجھانے
آئے ہیں

کس اہتمام سے انہیں ہم یاد آئے ہیں

The drums resound, the jesters play,
With care, we recall their laughter's
.sway

Now, in the etiquette of sighs we
,engage

The world assumes we live in joy on
.this stage

From the wine's spell, after the
,penance done

Occasionally stumbling, a few steps
we' have won

Hina Shahid Official 



كس اہتمام سے انہیں ہم یاد آئے ہیں

Oh, do not witness my tears' quiet
stream,

My eyes are laden with a sorrowful
gleam.

O death, O paradise, welcome and
serene,

In life's journey, we've smiled first, it's
seen.

As humans tread amidst errors and
strife,

Necessity molds angels in the crucible
of life.

Hina Shahid Official 

کس اہتمام سے انہیں ہم یاد آئے ہیں

Understanding love's kiss was once
with in reach,
Now, humble advisers strive to
teach.

**

**

Hina Shahid Official 

Thank's For Reading 📖❤️

Hina Shahid Official 📖❤️